سوال

(216)شادی کے لئے شرط

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض ولی اپنی بیٹیوں کی شادی کے موقع پر یہ شرط لگادیتے ہیں کہ بیٹی شادی کے بعد بھی اپنی تعلیم جاری رکھے گی یا یہ کہ وہ تعلیم سے فراغت کے بعد ملازمت کرے گی تو اس کی طرح شرط جائزہے؟ اگر شادی کے بعد اس طرح کی شرط پر عمل نہ ہوسکے تو اس کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی کے وقت شوہر کے ساتھ جو شرط کی جائے اگر وہ شرعاً حرام نہ ہو تو اسے پورا کرنا لازم ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے۔

((أحق الشروط أن توفوا به ما استحللتم به الفروج)) (صحيح البخاري)

''جن شرطوں کو پورا کرنا سب سے زیادہ ضروری ہے، وہ ہیں جن کے ساتھ تم شرم گاہوں کو حلال کرتے ہو۔''

لیکن بیوی اور اس کے وارثوں کو چاہیے کہ وہ اس طرح کی شرطیں عائد نہ کیا کریں جو سوال میں مذکور ہیں بلکہ ان مسائل کو نکاح کے بعد میاں بیوی پر چھوڑ دیں کہ وہ باہمی اتفاق سے جو چاہیں آپس میں طے کرلیں اور یہ سبھی جانتے ہیں کہ مرد شادی اس لئے کرتا ہے کہ بیوی اس کے بچوں کی تربیت کرے اور اس کی خدمت کرے۔ وہ شادی اس لئے نہیں کرتا کہ بیوی کام کرے اور وہ اسے کبھی کبھار ہی مل سکے لہذا زیادہ بہتر اور افضل یہی ہے کہ اس طرح کے امور میں آسانی کو پیش نظر رکھا جائے اور اس طرح کی شرطیں عائد نہ کی جائیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص178